36707 ـ بار بار حج کرنا

سوال

اگرکوئي شخص بلامشقت اورہرسال حج کرنے کی رغبت رکھتے ہوئے ہرسال حج کرتا ہے توکیا یہ بہتر اوراچھا ہے ؟ یا ہردویا تین برس میں ایک حج کرنا اچھا اوربہتر قدم ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ وتعالی نے ہرمسلمان مکلف اوراستطاعت رکھنے والے شخص پر پوری عمر میں صرف ایک بار فریضہ حج کی ادائیگي کرنا فرض کیا ہے ، اوراس سے زیادہ جتنی بارہ بھی حج کیا جائے وہ نفلی حج ہے اوراللہ تعالی کے قرب و رضامندی کا باعث ہے ، اورنفلی حج میں تعداد کی تعیین میں کوئي نص وارد نہيں ۔

بلکہ نفلی حج تو حج کرنے والے کی مالی حالت اوراس کی اپنی جسمانی صحت اوراس کے اردگرد فقراء مساکین اورعزیز واقارب کی حالت پر منحصر ہے ، اور عمومی طور پر امت مسلمہ کی مصلحتوں اوران کے مالی اورجانی تعاون کےمختلف حالات اوراس شخص کا حج میں جانے اوراس کے اپنے علاقہ میں ہی رہنے میں امت کی مصلحت اورنفع اوراس کی قدرومنزلت پر منحصر ہے ۔

لھذا ہر ایک شخص کواپنے حالات دیکھنے چاہیں کہ اس اورامت مسلمہ کے لیے کونسی چيز زيادہ نفع مند ہے ، لھذا اسے اپنے علاوہ دوسروں کےنفع کومقدم رکھنا چاہیے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء .